از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 28 اگست 1964

ملاپا بسپا دیسائی

بنام

ملاپا ویرابھدرپا دیسائی و دیگراں

(پی بی گجیندر گڈکر، چیف جسٹس، جے سی شاہ اور این راج گوپال آئینگر جسٹسز)

بمبئی ریگولیشن (8، سال 1827)، قاعدہ 9-دعویداروں میں سے کسی ایک کے قبضے کی ضرورت-متعلقہ تاریخ۔

جہاں ضلعی عدالت 1827ء کے بمبئی ریگولیشن VIII کے قاعدہ 9 کے تحت کسی متوفی شخص کی جائداد پر اس بنیاد پر ناظم مقرر کرتی ہے کہ جانشینی کا حق دو یا دو سے زیادہ دعویداروں کے درمیان متنازعہ ہے جن میں سے کسی نے بھی جائیداد پر قبضہ نہیں کیا ہے، عدالت کو اس بات پر غور کرنا ہوگا کہ آیا کارروائی شروع ہونے کی تاریخ تک دعویداروں میں سے کسی کے پاس جائیداد تھی یا نہیں۔ ریگولیشن کے تحت کارروائی یا تو دعویداروں میں سے کسی کی درخواست پر شروع ہو سکتی ہے یا جج کے ذریعہ ازخود نوٹس شروع کیا جاسکتا ہے۔ دونوں صورتوں میں، متعلقہ وقت جس کے حوالہ سے قبضے کی ضرورت کا فیصلہ کیا جاتا ہے وہ کارروائی کے آغاز کی تاریخ ہے نہ کہ وہ تاریخ جس پر حکم جاری کیا گیا ہے۔ [173 D-F]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 553، سال 19963۔

میسور ہائی کورٹ کے 27 فروری، 1963 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے فوجداری نظر ثانی درخواست نمبر 476، سال 19962 میں اپیل کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایس سی اگروال، آر کے گرگ، ڈی پی سنگھ، ایم کے رام مورتی، اے شنکر الوا اور ایم ویر پا اپیل کنندگان نمبر 1، 3 اور 4 کی طرف سے۔

جواب دہندگان نمبر 1 سے 5 تک للی تھامس، کے راجندر چودھری اور کے آر چودھری۔

عدالت کا فیصلہ چیف جسٹس گجیندر گڈکر نے سنایا۔

گجیندر گڈکر چیف جسٹس۔ یہ اپیل جو مختصر سوال ہمارے فیصلے کے لئے اٹھاتی ہے وہ بمبئی ریگولیشن VIII کے قاعدہ 9 کی تعمیر کے سلسلے میں ہے۔ بیجاپور کے فاضل ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج نے مذکورہ قاعدے کے تحت کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہوئے حکم دیا ہے کہ بیجاپور ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو متوفی کاشی بائی سنگپا گڈیگپا دیسائی کی جائداد کے انتظام کے لئے ناظم مقرر کیا جائے، جن کا انتقال یکم جنوری 1958 کو ہوا تھا۔ اس ہدایت کے مطابق ناظم کو مذکورہ متوفی کاشی بائی کی جائداد کا انتظام کرنا ہوتا ہے جس میں منقولہ اور غیر منقولہ دونوں طرح کی طے شدہ جائیداد شامل ہوتی ہے، جب تک کہ جانشینی کے حق کا فیصلہ مجاز عدالت کے ذریعہ نہیں کیا جاتا۔ اپیل کنندہ ملپا بسپا دیسائی نے ضابطہ اخلاق دیوانی کی دفعہ 115 کے تحت میسور ہائی کورٹ کو اس کے نظر ثانی کے دائرہ اختیار میں لے کر اس حکم کے جواز اور جواز کو چیلنج کیا۔ تاہم ہائی کورٹ اس بات سے مطمئن تھی کہ فاضل ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کے حکم میں مداخلت کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ اس فیصلے کے خلاف اپیل کنندہ خصوصی چھٹی کے ذریعے اس عدالت میں آیا ہے۔ اور ان کی طرف سے جناب پاٹھک نے زور دیا ہے کہ مذکورہ حکم قاعدہ 9 کی شرائط کے مطابق جائز نہیں ہے۔ اس طرح موجودہ معاملے میں ہمیں صرف ایک سوال کا فیصلہ کرنا ہے وہ قاعدہ 9 کی تعمیر کے بارے میں ہے۔

ایسا لگتا ہے کہ سنگپا گڈیگپا دیسائی دیسگٹ جائیدادوں کے آخری مرد مالک تھے جن سے موجودہ کارروائی کا تعلق ہے۔ یہ جائیدادیں وسیع ہیں اور کافی آمدنی حاصل کرتی ہیں۔ ان کی موت کے بعد ان کی بیوہ کاشی بائی مذکورہ جائیدادوں پر قابض ہو گئیں۔ درخواست گزار کا الزام ہے کہ 1929 میں ضلع کے کلکٹر نے کہا تھا کہ اپیل کنندہ کے والد سنگپا دیسائی کی چھوڑی ہوئی جائیداد کے قریب ترین مرد تھے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

1943 میں درخواست گزار کے والد کا انتقال ہو گیا۔ 1946 میں ایک بار پھر جانچ کی گئی اور اپیل کنندہ نے یہ الزام لگایا کہ وہ خاندان کی سب سے بڑی شاخ کا سب سے بڑا مرد رکن پایا گیا تھا اور اس طرح وہ سنگپا کے ذریعہ چھوڑی گئی دیسگت اور دیگر جائیدادوں میں کامیاب ہونے کا حقدار تھا۔ اس کے باوجود، کاشی بائی یکم جنوری، 1958 کو ان کی موت تک جائیدادوں پر بلا تعطل اور خصوصی قبضہ میں رہیں۔ 7 جنوری، 1958 کو، اپیل کنندہ نے مملتدار کے سامنے ایک درخواست دائر کی اور درخواست کی کہ ان کا نام جیناپور دیشگٹ اسٹیٹ کی زمینوں کے بارے میں حقوق کے ریکارڈ میں درج کیا جائے۔ اس درخواست کے نتیجے میں مختلف افراد کی طرف سے کئی دیگر درخواستیں موصول ہوئیں جنہوں نے جائیداد میں کامیاب ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ یہ متعلقہ درخواست دہندگان موجودہ اپیل کے چھ جواب دہندگان ہیں۔ مدعا علیہ نمبر 1 نے 8 جنوری 1958 کو ہندوستانی جانشینی ایکٹ 1925 کی دفعہ 192 کے تحت درخواست نمبر 1، سال 19958 دائر کی۔ اسی دن مدعا علیہ نمبر 1 نے کمشنر کی تقرری کے لئے درخواست دی اور مسٹر مانگولی کو کمشنر مقرر کرنے کا یکطرفہ حکم جاری کیا گیا۔ کمشنر نے ایک فہرست بنائی اور بعد میں انہیں کمشنر مقرر کرنے کے یکطرفہ حکم کی تصدیق کی گئی۔ 9 جنوری 1958ء کو مدعا علیہ نمبر 2 نے بمبئی ریگولیشن VIII، سال 1827 کے تحت درخواست نمبر 2 دائر کی۔ 5 فروری، 1958 کو جواب دہندگان 3 اور 4 نے مذکورہ ریگولیشن کے قواعد 9 اور 10 کے تحت درخواست نمبر 1958 /4 دائر کی۔ 6 فروری 1958 کو مدعا علیہ نمبر 2 نے ہندوستانی جانشینی ایکٹ کی دفعہ 192 کے تحت درخواست نمبر 1958 / 5 دائر کی۔ 10 فروری 1958ء کو مدعا علیہ نمبر 6 نے ریگولیشن VIII سال 1827ء کے تحت اسی طرح کی درخواست نمبر 1958 /6 دائر کی۔ اس طرح ان پانچ درخواستوں نے اس جائداد کی جانشینی کے بارے میں ایک عام سوال اٹھایا جس پر کاشی بائی اپنے مرحوم شوہر سنگپا دیسائی کی بیوہ کے طور پر قابض تھیں۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ درخواست گزار کی جانب سے ریکارڈ آف رائٹس میں اپنا نام تبدیل کرنے کی درخواست پر تحصیل دار نے 27 فروری 1958 کو ایک

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

حکم جاری کیا جس میں ہدایت دی گئی تھی کہ اپیل گزار کا نام ڈیسگاٹ اسٹیٹ کا حصہ بننے والی زمینوں کے سلسلے میں اعلیٰ ہولڈر کے طور پر دکھایا جائے۔ اس حکم کو جواب دہندگان 1 سے 4 نے بیجاپور کے اسسٹنٹ کمشنر کے سامنے ترجیحی اپیلوں کے ذریعہ چیلنج کیا تھا۔ تاہم، ان کی اپیلوں کو خارج کر دیا گیا اور تحصیلدار کے حکم کی توثیق 17 مئی، 1958 کو کی گئی۔ اس کے بعد مدعاعلیہان نے میسور ریونیو اپیلٹ ٹریبونل سے اس کے نظر ثانی کے دائرہ اختیار میں رجوع کیا۔ اپیلٹ ٹریبونل نے 5 دسمبر 1958 کے اپنے حکم کے ذریعہ نظر ثانی کی درخواستوں کو منظور کیا اور ہدایت کی کہ درخواست گزار کے ساتھ مدعاعلیہان کے نام بھی فایق قابض کے طور پر درج کیے جائیں۔ اس کے بعد درخواست گزار نے آئین کی دفعہ 227 کے تحت میسور ہائی کورٹ کا رخ کیا اور اس کی درخواست منظور کر لی گئی، اپیلٹ ٹریبونل کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو منسوخ کر دیا گیا اور اسسٹنٹ کمشنر کے حکم کی تصدیق کی گئی۔ یہ فیصلہ 7 دسمبر 1959 کو سنایا گیا۔

18 جنوری 1960ء کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج نے ان کے سامنے پیش کی گئی متعدد درخواستوں کی سماعت کی۔ وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ ریگولیشن کے قاعدہ 9 کے تحت زیر بحث جائیداد میں ناظم کی تقرری کے لئے ایک مقدمہ بنایا گیا تھا اور اسی کے مطابق، انہوں نے حکم دیا جو موجودہ اپیل کا موضوع ہے۔ درخواست گزار نے اس حکم کو میسور ہائی کورٹ میں چیلنج کیا، لیکن اس کی کوشش ناکام رہی۔ اس طرح وہ اپیل میں اس عدالت میں آئے ہیں۔

قاعدہ 9 کی تعمیر کے سوال سے نمٹنے سے پہلے، موجودہ کارروائی میں فاضل ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کے ذریعہ پائے جانے والے حقائق کو بیان کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے پایا ہے کہ متوفی کاشی بائی کے ذریعہ چھوڑی گئی جائیداد کی جانشینی کے بارے میں تنازعہ ہے۔ درحقیقت، متعدد افراد نے مذکورہ جائیداد میں کامیاب ہونے کے لئے اپنے متعلقہ دعووں کو پیش کرنے کے لئے درخواست دی ہے۔ انہوں نے یہ بھی پایا ہے کہ ان سے پہلے فریقوں میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جس کے بارے میں کہا جا سکے کہ اس نے جائیداد پر قبضہ کیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، فاضل جج کے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مطابق، دو یا دو سے زیادہ دعویداروں کے درمیان جائیداد کے بارے میں ایک تنازعہ موجود ہے اور ان میں سے کسی نے بھی جائیداد پر قبضہ نہیں کیا ہے۔

درخواست گزار کی جانب سے ان کے سامنے درخواست کی گئی تھی کہ زرعی زمینوں پر مشتمل غیر منقولہ جائیداد کا ایک بڑا حصہ ان کے قبضے میں ہے اور مذکورہ زمینوں پر کاشت کرنے والے کرایہ داروں کی جانب سے جاری کرائے کے نوٹوں پر اس پر انحصار کیا گیا ہے۔ فاضل جج نے کہا کہ یہ دستاویزات ان کے سامنے کارروائی شروع ہونے کے بعد وجود میں آئی تھیں، لہذا، انہوں نے اپیل کنندہ کی مدد نہیں کی۔ ایسا لگتا ہے کہ انہوں نے یہ بھی موقف اختیار کیا ہے کہ یہ کرایہ نوٹ زیر التوا مقدمہ سے متاثر ہوں گے۔ منقولہ جائیدادوں کے حوالے سے اس بات میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ مذکورہ منقولہ جائیداد عدالت کی تحویل میں تھی۔ مذکورہ جائیدادوں کی فہرست بنانے کے لئے ایک کمشنر مقرر کیا گیا تھا اور فہرست بننے کے بعد انہیں عدالت کے قبضے میں لے لیا گیا تھا۔ ان نتائج پر فاضل جج نے کہا کہ قاعدہ 9 کا اطلاق ہوتا ہے، لہذا انہوں نے ایک ناظم مقرر کیا اور اسے زیر بحث جائیدادوں کا چارج سنبھالنے کا اختیار دیا۔

جب اپیل کنندہ نے اس حکم کو ضابطہ اخلاق دیوانی کی دفعہ 115 کے تحت ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تو ہائی کورٹ نے کہا کہ یہ سوال کہ آیا اپیل کنندہ کے پاس ہے، حقائق کا سوال ہے اور فاضل ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کے ذریعہ درج کردہ نتائج کو مذکورہ دفعہ کے تحت چیلنج نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ہائی کورٹ نے درخواست گزار کی اس دلیل سے اتفاق کیا کہ فاضل ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج یہ موقف اختیار کرنے میں غلطی کر سکتے ہیں کہ موجودہ کارروائی کے آغاز کے بعد اپیل کنندہ کے حق میں جاری کرائے کے نوٹ زیر التوا مقدمہ سے متاثر ہوئے تھے۔ تاہم، ہائی کورٹ کے مطابق، اس سے اس موقف پر کوئی اثر نہیں پڑا کہ درخواست گزار کارروائی شروع ہونے کی تاریخ پر مذکورہ جائیدادوں کے مالک نہیں تھا۔ جیسا کہ ہم پہلے ہی اشارہ کر چکے ہیں، ریونیو حکام کی طرف سے درخواست گزار کے حق میں تبدیلی اور اس کے ذریعہ زرعی زمینوں پر قبضہ کرنے والے کرایہ داروں سے لئے گئے کرایہ کے نوٹ سبھی موجودہ کارروائی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

کے آغاز کے بعد تھے، اور مندرجہ ذیل دونوں عدالتوں نے کہا ہے کہ متعلقہ تاریخ جس پر فریقین کے قبضے کے بارے میں سوال کا فیصلہ کیا جانا ہے، کارروائی کے آغاز کی تاریخ ہے۔ اور یہی وہ نظریہ ہے جس کی صداقت کو مسٹر پاٹھک نے ہمارے سامنے چیلنج کیا ہے۔

بمبئی ریگولیشن VIII، سال 1827 ء میں وارثوں، عمل آوروں اور منتظمین کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے اور عدالتوں کے ذریعہ جائیداد کے منتظمین اور منیجروں کی تقرری کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ریگولیشن کے دیباچے سے ظاہر ہوتا ہے کہ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا تھا کہ مرنے والے افراد کے وارثوں، عمل آوروں یا قانونی منتظمین کو، جب تک حق متنازع نہ ہو، عدالتوں کی مداخلت کے بغیر جائیداد کی بازیابی کے لئے انتظام سنبھالنے یا مقدمہ کرنے کی اجازت دی جانی چاہئے۔

اس کے باوجود یہ محسوس کیا گیا کہ بعض معاملوں میں ایسے وارثوں، عمل آوروں یا منتظمین کو ضلعی عدالت سے وراثت، عمل درآمد یا نظامت کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنا چاہیے۔ دیباچہ سے مزید پتہ چلتا ہے کہ جہاں ایسا لگتا ہے کہ موقع پر کوئی شخص متوفی شخص کی جائیداد کا چارج لینے کا حقدار یا تیار نہیں ہے، یا جب دو یا دو سے زیادہ دعویداروں کے درمیان جانشینی کا حق متنازعہ ہے، جن میں سے کسی نے بھی قبضہ نہیں کیا ہے تو یہ ضروری ہے کہ ضلع عدالت جائیداد کے انتظام کے لئے ایک ناظم مقرر کرے۔ ریگولیشن کے دیباچے میں مذکور اس پالیسی کی روشنی میں ہی قواعد وضع کیے گئے تھے۔ قاعدہ 1 کے تحت قانونی وارث، ایگزیکٹو یا لیگل ناظم کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ مذکورہ جائیداد کو نمٹانے کے لیے لاگو قانون یا استعمال کے مطابق جائیداد کا انتظام سنبھال سکتا ہے یا اس کی وصولی کے لیے مقدمہ دائر کر سکتا ہے۔ تاہم قاعدہ 2 میں اس بات پر غور کیا گیا کہ اگر کوئی وارث، منتظم یا ناظم تسلیم حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہ اس سلسلے میں عدالت سے رجوع کر سکتا ہے، اور قواعد 3 سے 6 میں اس طریقہ کار کا اہتمام کیا گیا ہے جس میں تسلیم کی درخواست سے نمٹا جانا چاہیے۔ یہ ہمیں قاعدہ 9 کی طرف لے جاتا ہے جس سے ہم موجودہ اپیل میں براہ راست تعلق رکھتے ہیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قاعدہ نمبر 9 اس طرح ہے:

"جب موقع پر کوئی شخص مرنے والے شخص کی جائیداد کی ذمہ داری سنبھالنے کا حق دار اور تیار نہ ہو، جہاں دو یا دو سے زیادہ دعویداروں کے درمیان جانشینی کا حق متنازعہ ہو، جن میں سے کسی نے قبضہ نہیں کیا ہو، یا جہاں وارث بچپن، پاگل پن یا دیگر نااہلی سے اپنے معاملات کے انتظام کے لئے نااہل ہوں، اور ان کی طرف سے ذمہ داری سنبھالنے کا کوئی قریبی رشتہ دار نہ ہو، جج، جس کے دائرہ اختیار میں یہ جائیداد ہے، اس کے انتظام کے لئے ایک منتظم مقرر کر سکتا ہے، جب تک کہ قانونی وارث، عمل آور یا منتظم ظاہر نہ ہو، یا جانشینی کے حق کا تعین نہ ہو، یا وارث کی نااہلی کو ختم نہ کر دیا جائے، جیسا کہ معاملہ ہو، جب جج حقائق سے مطمئن ہونے پر انچارج ناظم کو ہدایت کرے گا کہ وہ اپنی انتظامیہ کی مدت کے دوران تمام رسیدوں اور تقسیموں کا مکمل حساب رکھتے ہوئے ایسے شخص کو جائیداد فراہم کرے۔"

موجودہ معاملے میں متعلقہ شق یہ ہے کہ 'جہاں دو یا دو سے زیادہ دعویداروں کے درمیان جانشینی کا حق متنازع ہے، جن میں سے کسی نے بھی قبضہ نہیں کیا ہے'۔ یہ عام بنیاد ہے کہ جانشینی کا حق دعویداروں کے درمیان متنازعہ ہے جنہوں نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کا رخ کیا ہے۔ فریقین کے درمیان تنازعہ کا نقطہ یہ ہے کہ آیا دعویداروں میں سے کسی نے قبضہ کر لیا ہے۔ درخواست گزار کا موقف ہے کہ جس تاریخ کو ناظم کا تقرر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج نے کیا تھا اس وقت اس کے پاس اس کا قبضہ تھا، اس لیے یہ شرط پوری نہیں ہوتی کہ ناظم کی تقرری سے پہلے کسی دعویدار کا قبضہ نہ ہو۔ استدلال یہ ہے کہ متعلقہ تاریخ جس کا حوالہ دے کر قبضے کے سوال کا تعین کیا جانا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

چاہیے، سیاق و سباق میں، حکم کی تاریخ ہے، اور اگر ایسا ہے، تو اپیل کنندہ زیادہ تر جائیدادوں کے قبضے میں تھا اور لہذا، ناظم کی تقرری جائز نہیں تھی. اس عرضی کی حمایت میں یہ بھی زور دیا جاتا ہے کہ موجودہ کارروائی کے آغاز کے بعد درخواست گزار کے حق میں کرایہ کے نوٹ وں پر عمل درآمد کیا گیا تھا، یہ واضح طور پر زیر التوا مقدمہ کے خیالات کو پیش نہیں کر سکتا ہے، اور عدالت کو صرف اس سوال پر غور کرنا ہے کہ آیا دعویداروں میں سے کسی کے پاس جائیداد ہے یا نہیں، اور اس سوال کا جواب اپیل کنندہ کے حق میں ہونا چاہئے کیونکہ اس نے عدالت کے سامنے کرایہ کے نوٹ پیش کیے جو کرایہ داروں کے ذریعہ نافذ کیے گئے تھے جو زیر بحث زمینوں پر کھیتی کر رہے تھے۔

یہ استدلال اچھی طرح سے قائم نہیں ہے. قبضے کے سوال سے نمٹنے میں عدالت کو جس چیز پر غور کرنا ہے وہ یہ ہے: کیا اس ریگولیشن کے تحت کارروائی شروع ہونے کی تاریخ پر ان جائیدادوں کے جانشینی کے دعویداروں میں سے کسی کے پاس جانشینی تھی جس پر تنازعہ ہے؟ یہ کارروائی یا تو دعویداروں میں سے کسی ایک کی درخواست پر شروع ہو سکتی ہے، یا جج کے ذریعہ از خود نوٹس شروع کیا جا سکتا ہے۔ دونوں صورتوں میں، متعلقہ نقطہ وقت جس کے حوالہ سے قبضے کی ضرورت کا فیصلہ کیا جانا ہے، کارروائی کے آغاز کی تاریخ ہے. یہ ہو سکتا ہے کہ دعویداروں میں سے کسی نے آخری قابض کی موت کے فوراً بعد قبضہ حاصل کیا ہو، اور ریگولیشن کے تحت کارروائی شروع ہونے سے پہلے، وہ یہ ظاہر کرنے کے قابل ہو گا کہ وہ قبضے میں تھا۔ لیکن اگر کارروائی شروع ہونے کی تاریخ پر کسی کے قبضے میں نہیں تھا، تو قاعدہ 9 کی متعلقہ شق کی ضرورت کو پورا کیا جاتا ہے، کیونکہ کارروائی کے آغاز کے بعد حاصل کردہ قبضے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا. اگر اپیل کنندہ کی تعمیر کو قبول کیا جاتا ہے تو، اس سے غیر معمولی نتائج برآمد ہوں گے۔ ایک ایسا معاملہ لے لیجئے جہاں ضلع جج کا حکم آنے کی تاریخ تک کسی بھی دعویدار کے پاس قبضہ نہ ہو، اور جب معاملہ دفعہ 115 کے تحت ہائی کورٹ میں لے جایا جاتا ہے، تو دعویداروں میں سے کوئی نہ کوئی قبضہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ درخواست گزار کی تعمیر پر ہائی کورٹ کو

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ناظم کی تقرری کے حکم کو کالعدم قرار دینا ہو گا، کیونکہ جس تاریخ کو ہائی کورٹ حکم دے رہا ہے اس وقت دعویداروں میں سے ایک نے قبضہ حاصل کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ، قاعدہ 9 کی دفعات کے تحت بنیادی خیال یہ ہے کہ جائیداد کی صحیح مالک کو ہموار، پرامن اور قانونی منتقلی فراہم کی جائے۔ لہٰذا ایسے معاملات میں جہاں مختلف افراد کے درمیان ملکیت کے بارے میں تنازعہ ہو اور ان میں سے کوئی بھی شخص جانشینی کے کھلنے کے فوراً بعد قبضہ حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکا ہو، قاعدہ 9 میں ایک ناظم کی تقرری کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ناظم کی تقرری کسی بھی ایسے شخص کے دعوے پر اثر انداز نہیں ہوتی جس نے جانشینی کا حق قائم کیا ہو۔ ناظم کی تقرری کا واحد نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جائیداد کو ناظم کے ماتحت لے لیا جاتا ہے اور مجاز دائرہ اختیار کی عدالت کے ذریعہ جائیداد کی جانشینی کے سوال کا حتمی فیصلہ آنے تک اس کے ذریعہ انتظام کیا جاتا ہے۔ لہٰذا، ہم اس بات سے مطمئن ہیں کہ مندرجہ ذیل عدالتوں کا یہ کہنا درست تھا کہ چونکہ موجودہ کارروائی شروع ہونے کی تاریخ میں اپیل کنندہ کا قبضہ نہیں تھا اور ظاہر ہے کہ دو یا دو سے زیادہ دعویداروں کے درمیان عنوان کے بارے میں تنازعہ ہے، قاعدہ 9 کی مادی ضرورت پوری ہوتی ہے اور یہ ناظم کی تقرری کو جائز ٹھہراتی ہے۔

ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ قاعدہ 2 اس بات پر غور کرتا ہے کہ ایک عمل درآمد کنندہ، وارث یا منتظم حفاظت کے اقدام کے طور پر باضابطہ طور پر تسلیم کرنے کے لئے درخواست دے سکتا ہے اور اس کے بعد کے قواعد اس طریقہ کار کا اہتمام کرتے ہیں جس میں ایسی درخواست سے نمٹا جانا چاہئے۔ اگر درخواست کامیاب ہو جاتی ہے تو، ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے۔ اگر درخواست ناکام ہو جاتی ہے تو سرٹیفکیٹ مسترد کر دیا جاتا ہے۔ لیکن قاعدہ 8 میں خاص طور پر کہا گیا ہے کہ جج کی طرف سے سرٹیفکیٹ سے انکار بالآخر اس شخص کے حقوق کا تعین نہیں کرے گا جس کی درخواست مسترد کر دی گئی ہے، لیکن پھر بھی اس کے لئے یہ مجاز ہو گا کہ وہ اپنے دعوے کو ثابت کرنے کے مقصد کے لئے مقدمہ دائر کرے۔ قواعد 8 اور 9 دونوں یہ واضح کرتے ہیں کہ متعلقہ قواعد کی دفعات کے تحت عدالت کی طرف سے ریکارڈ کیا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

گیا فیصلہ ایک خلاصہ فیصلہ ہے اور اس کا مقصد دیوانی عدالتوں کے دائرہ اختیار کو روکنا نہیں ہے جس کے ذریعہ عنوان کے سوالات کا حتمی تعین کیا جائے گا۔ ایسا ہونے کی وجہ سے، یہ واضح لگتا ہے کہ قاعدہ 9 کی متعلقہ شق کے تحت، قبضے کی تاریخ کارروائی شروع ہونے سے پہلے کی تاریخ ہونی چاہیے۔

نتیجے میں، اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اخراجات کے ساتھ خارج کر دی جاتی ہے.

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document